بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر

الفضل بفضل اللہ

روزنامہ

الفضل

قادیان

شنبہ

۳۰ ماہ نبوت ۱۳۲۵ ھش | ۵ محرم الحرام ۱۳۶۵ ھ | ۳۰ نومبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۷۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۹ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۷½ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ کل ساری رات حضور کو اسہال اور بخار کی شکایت رہی جو آج دوپہر تک رہی۔ اس کے بعد افاقہ شروع ہوا۔ اس وقت حالت بہتر ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ آج خطبہ جمعہ میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تحریر فرمودہ مضمون جس میں تحریک جدید کے تیرھویں سال کے آغاز کا اعلان تھا پڑھ کر سنایا

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ویسی ہی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں

آج بعد نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں جماعت قادیان سے بہار کے مظلومین کی امداد کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی ؞

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

ھُوَ النَّاصِرُ — خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کا

مخلصین جماعت سے تحریک جدید کے دورِ اول کے تیرھویں اور دورِ دوم کے تیسرے سال کیلئے قربانی کا مطالبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برادران جماعت احمدیہ! السلامُ علیکم ورحمۃُ اللہ وبرکاتہٗ

آج ۲۹ نومبر ۱۹۴۶ء کو میرا ارادہ تحریکِ جدید دورِ اول کے تیرھویں سال اور دورِ دوم کے تیسرے سال کی تحریک کرنے کا تھا۔ مگر رات سے مجھے اسہال کی شدید تکلیف ہوگئی ہے۔ اس لئے معذور ہوں۔ اور بجائے خود خطبہ میں تحریک کرنے کے یہ چند الفاظ لکھ کر احباب سے نئے سال کی تحریک کرتا ہوں۔

احباب کو معلوم ہے کہ زمانہ جلد جلد بدل رہا ہے۔ اب ہم اس آخری جنگ کے میدان کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ جس کی خبر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی۔ بلکہ جس کی خبر تمام انبیاء دیتے چلے آئے ہیں شیطان کی فوجیں اپنے وسیع سامانوں اور بڑی تنظیم کے ساتھ اسلام پر آخری حملہ کرنے کی تیاری میں ہیں۔ اسلام کے سپاہی جو تعداد کے لحاظ سے بھی قلیل ہیں۔ اور سامان کے لحاظ سے بھی قلیل ہیں۔ صرف اخلاص اور ایمان کی متاع لئے ہوئے موت کے منہ میں جارہے ہیں۔ یہ تھوڑی سی جماعت اگر آج قربانی میں کمزوری دکھا گئی۔ تو اسلام کے لئے اور کوئی ٹھکانا نہیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عزت و آبرو کی حفاظت صرف اس جماعت کی قربانی اور اسکے ایثار پر منحصر ہے۔

مَیں نے آپ لوگوں کو بہت مواقع پر قربانی کے لئے کہا ہے۔ اور آپ نے میری بات کو شوق سے قبول کیا ہے۔ مگر جو سامنے ہے وہ گزشتہ سے بہت اہم ہے۔ جس طرح سورج کے غروب کے بعد یکدم تاریکی نہیں آجاتی۔ اسی طرح یہ روحانی تاریکی جس کا ہم نے مقابلہ کرنا ہے آہستہ آہستہ بڑھ رہی ہے۔ اور تاریکی کے اندازہ کے مطابق ہمیں کوشش کی ضرورت ہے۔ پہلے

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل سے شائع کیا

وعدہ لکھا تھا۔ پھر تاریکی آئی۔ اور اب گہری سیاہی چھا رہی ہے ہماری قربانی بھی پہلے کم تھی۔ پھر زیادہ ہوئی۔ اور اب اس نئے دَور میں بہت ہی زیادہ قربانی کی ضرورت ہے۔

میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے میں آپ کو اس نئے دَور کی اہمیت پر آگاہ کر سکوں۔ یہ طاقت خدا تعالیٰ کے سوا کس کو ہے کہ وہ دلوں کو بدل دے۔ مگر میں اپنے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں آپ کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ ان بدلے ہوئے حالات کے مطابق قربانی کریں۔ ہم اب قربانی کے اس دَور میں سے گزر رہے ہیں۔ کہ ہمیں اپنا سب کچھ ہی قربان کرنا پڑے گا۔ بیسیوں آدمی ہمارے باہر جا چکے ہیں۔ اور اور جا رہے ہیں۔ عنقریب یہ مجاہدوں کی جماعت سینکڑوں تک پہنچنے والی ہے۔ ان کی قربانیاں ہم سے زیادہ ہیں۔ کیا ہم انہیں ان سامانوں سے محروم کر دیں گے۔ جن کے بغیر وہ دشمن کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ کیا ہم ان سے یہ کہیں گے کہ اِذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ جاؤ تم اور تمہارا رب لڑتے پھرو ہم تو اس قربانی میں تمہارے شریک نہیں ہو سکتے۔

خدا نہ کرے۔ کہ ہم میں سے کسی پر یہ دن آئے۔ اس سے پہلے کہ ہمارے دل میں اسلام کی جنگ میں انتہائی قربانی کرنے کے متعلق تردد پیدا ہو۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس دنیا سے اٹھا لے کہ ہمارا تھوڑا بہت ایمان بھی ضائع نہ ہو جائے۔

میں نوجوانوں کو خصوصاً توجہ دلاتا ہوں۔ دو دوروں میں نوجوانوں نے بہت کم حصہ لیا ہے۔ اس سال کے وعدے نوے ہزار کے قریب تھے اور وصولی کل پچاس ہزار کے قریب ہے۔ اس دفتر کے چندہ کی رقم تین لاکھ سے پانچ لاکھ سالانہ تک پہنچنی ضروری ہے۔ پس نوجوانوں اور ان کو جو پہلے دَور میں حصہ نہیں لے سکے۔ خاص طور پر توجہ کی ضرورت ہے۔ ہر شخص اپنے باپ، بیٹے اور بھائی اور دوست کو ہر بیوی اپنے خاوند کو اور خاوند اپنی بیوی کو توجہ دلائے کہ جس نے پہلے حصہ نہیں لیا۔ وہ اب حصہ لے اور جس نے حصہ لیا تھا وہ زیادہ حصہ لے۔ چاہیئے کہ دفتر اول و دوم دونوں ہی کے وعدے ہماری جماعت کے اس عزم کو ظاہر کرنے والے ہوں۔ جو اس کے دل میں اسلام کے لئے قربانی کرنے کا ہے۔ اے میرے رب میں تجھ ہی سے دعا کرتا ہوں کہ اس جنگ میں مجھے فتح دے۔ اور سب سے پہلے مجھے پوری قربانی کی توفیق بخش۔ اور وہ لوگ جنہوں نے آج تک میرا ساتھ دیا ہے۔ تو ان کے اخلاص کو ضائع نہ ہونے دے۔ بلکہ ان کے دل قربانی کے لئے کھول دے۔ تا ان کا انجام ان کی ابتدا سے اچھا ہو۔ اَللّٰھُمَّ اٰمین۔

خاکسار مرزا محمود احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا بارھویں سال سے اضافہ کے ساتھ دس ہزار ایک سو روپیہ کا شاندار اور قابل تعریف و تقلید عطیہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد سننے کے بعد مخلصین جماعت کا شاندار اور قابل تعریف لبیک

ارشاد کے بعد ۶ بجے شام تک اکیس ہزار نو سو چالیس روپیہ کے وعدے اور نقد

اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرما کر رہتی دنیا تک اور جماعت کے سروں پر دائم و قائم رکھے۔ اللّٰھم آمین۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد جو حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے آج کے خطبہ جمعہ میں پڑھ کر سنایا۔ دوسری جگہ شائع ہو رہا ہے۔ اس کو پڑھ لینے کے بعد ہر وہ شخص جو جماعت احمدیہ میں شامل ہے۔ اس کا ایمان اس کا اخلاص۔ اس کا تقویٰ اور اس کا تعلق باللہ اسے مجبور کرے گا۔ کہ وہ تحریک جدید کی اس تبلیغی جنگ کے لئے اپنے امام کے حضور اپنی وہ قربانی پیش کرے۔ جو حقیقی قربانی کہلا سکتی ہے۔ "تحریک جدید" کے دفتر اول میں ایک معتد بہ حصہ ایسے احباب کا ہے۔ جو اپنی آمد کے معیار سے بھی بہت بڑھ چڑھ کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کر رہا ہے۔ مگر ایک خاص تعداد ایسے احباب کی بھی ہے۔ جو ستر۔ سو۔ ڈیڑھ سو۔ دو سو پانچ سو یا اس سے بھی زیادہ ماہوار آمد رکھنے کے باوجود وہ صرف پانچ دس۔ بیس۔ تیس۔ پچاس سالانہ کی قربانی کر رہے ہیں۔ ایسے احباب کو تحریک جدید کے تیرھویں سال میں نصف آمد ہی نہ دے۔ بلکہ ساٹھ۔ ستر۔ اسی۔ نوے اور سو فی صدی تک دینے کی کوشش کرے۔ کیونکہ تحریک جدید کے تبلیغی جہاد کے لئے انتہائی قربانیوں کی ضرورت ہے۔ جس کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ دوران سال اپنی آمد کے معیار کے مطابق وعدہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ حقیقی قربانی وہی ہے۔ جس کے کرتے وقت انسان کو بوجھ محسوس ہو۔ جس قربانی کا بوجھ محسوس نہ ہو۔ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور قربانی نہیں کہلا سکتی۔ اس کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اسوہ حسنہ آپ کے لئے مشعل راہ ہے۔ چنانچہ دسویں سال میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دس ہزار کا عطیہ فرمایا۔ اور یہ رقم نویں سال سے چار گنا تھی۔ پھر گیارھویں سال میں دس ہزار پر اضافہ فرمایا۔ اور بارھویں میں بھی اس پر اضافہ سے عطا فرمایا۔ اب تیرھویں سال میں دس ہزار ایک سو روپیہ کا عطیہ عطا فرمانے کا ارشاد فرمایا۔ ہر مخلص کے لئے یہ اسوہ حسنہ بتا رہا ہے کہ اسے تیرھویں سال میں شاندار اور نمایاں قربانی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ آج اسلام اور احمدیت کو انتہائی قربانی کی ضرورت ہے بارھویں سال میں شامل ہونے والوں کے علاوہ وہ احباب جنہوں نے دس سال تو پورے کئے ہیں۔ مگر بعد میں شامل نہیں ہو سکے۔ وہ بھی اس بیس سالہ جہاد میں شامل ہو کر پانچہزاری فوج کے کامل سپاہی ثابت ہوں۔ دل چاہتا تھا۔ کہ "دفتر اول کے تیرھویں سال" اور "دفتر دوم کے سال سوم" کے جس قدر شاندار اور قابل تعریف وعدے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہو چکے ہیں۔ ان کو اخبار میں شائع کر دیا جاتا۔ لیکن اخبار کی گنجائش مانع ہے۔ تاہم بھی انشاء اللہ تعالیٰ کوشش ہو گی۔ کچھ نہ کچھ حصہ شائع ہو جائے۔

"دفتر دوم" کے سال سوم میں شامل ہونے والے وہ احباب ہیں جو اب اپنے لئے آمد پیدا کر رہے ہیں۔ اور دفتر اول کے وقت میں وہ طالب علم یا بے کار تھے۔ پس وہ نوجوانان جو اپنے لئے آمد پیدا کر رہے ہیں۔ انہیں سال سوم کے لئے کم سے کم اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف حصہ دینا چاہیئے۔ تحریک جدید کی اہمیت اور تبلیغی ضرورت کے پیش نظر دفتر دوم میں شامل ہونے والے بعض احباب اپنی ایک ماہ کی پوری آمد دے رہے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کا آج کا ارشاد بھی دفتر دوم کے سال سوم میں شامل ہونے والوں کو توجہ دلا رہا ہے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچہزاری فوج کا ہر مجاہد دفتر دوم کے سال سوم میں توجہ دلاتے آ رہے ہیں۔ دفتر اول اور دفتر دوم کی شمولیت کے لئے کسی خاص فارم کی شرط نہیں۔ بلکہ تیرھویں سال والے معطی کا پورا پتہ لکھ کر اس کے آگے ایک خانہ میں بارھویں سال کی رقم اور دوسرے میں تیرھویں سال کی رقم جو اب دینا ہے۔ لکھ دیں۔ اور اسی طرح دفتر دوم میں سال دوم کی رقم لکھ کر تیسرے خانہ میں سال سوم کا وعدہ جواب کیا ہے۔ لکھنا کافی ہے۔ اور اس کے ساتھ ادائیگی کا وقت نوٹ کر دینا چاہیئے۔ پس امیر جماعت یا پریذیڈنٹ اور سیکرٹری تحریک جدید اور انسپکٹر صاحبان تحریک جدید پوری توجہ سے شاندار اور قابل تعریف وعدہ لیکر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور براہ راست پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ والسلام۔ وکیل المال تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

1594

موعودِ ادیانِ عالم (۴)

مسیحیت کا موعود مسیح

از جناب قاضی محمد نذیر صاحب لیکچرار جامعہ احمدیہ

اناجیل کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح علیہ السلام اکثر اوقات اہم امور تمثیلوں میں ہی بیان فرمایا کرتے تھے۔ جس طرح انہوں نے دوسری اہم باتیں تمثیلوں میں بیان کی ہیں۔ ویسے ہی اقوام عالم کے لئے جو موعود آخری زمانہ کے لئے مقدر تھا۔ اسکی آمد کی پیشگوئی بھی آپ نے تمثیلوں میں ہی بیان کی ہے آپ فرماتے ہیں۔

"اے یروشلم تو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے پاس بھیجے گئے انہیں سنگسار کرتی ہے۔ کتنی ہی بار میں نے چاہا کہ جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے۔ اسی طرح میں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کر لوں۔ مگر تم نے نہ چاہا۔ دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے ویران چھوڑا جاتا ہے کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں اب سے مجھے پھر ہرگز نہ دیکھو گے۔ جب تک یہ نہ کہو گے کہ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے۔" (متی ۲۳/۳۷ تا ۳۹)

اس قول میں حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنی دوبارہ آمد کی خبر دی ہے۔ مگر اس بات کی طرف بھی اشارہ فرما دیا ہے۔ کہ آپ اصالتاً دوبارہ نہیں آئینگے۔ بلکہ کوئی اور شخص خداوند (آقا) مسیح کے نام پر آئیگا اور اس کا آنا خود مسیح کا آنا ہوگا۔ کیونکہ وہ مسیح کی خو بو اور صفات پر آئے گا۔ نام پر آنے سے مراد اس جگہ مسیح علیہ السلام کی صفات حاصل کرنے کے بعد اس کا نام پاکر آنا ہے۔ ورنہ یہ ناممکن ہے کہ خدا تعالیٰ نے مسیح کا مثیل نہ ہونے کے باوجود کسی شخص کو مسیح کا نام دے دے۔

ایک دوسرے مقام پر مسیح علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"تم آپس میں میری اس بات کی نسبت پوچھ پاچھ کرتے ہو۔ کہ تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھو گے۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ تم تو روؤ گے اور ماتم کرو گے۔ مگر دنیا خوش ہوگی۔ تم غمگین تو ہو گے۔ لیکن تمہارا غم ہی خوشی بن جائے گا۔ جب عورت جننے لگتی ہے تو غمگین ہوتی ہے۔ اس لئے کہ اسکے دکھ کی گھڑی آ پہونچی۔ لیکن جب بچہ پیدا ہو چکتا ہے۔ تو اس خوشی سے کہ دنیا میں ایک آدمی پیدا ہوا اس درد کو پھر یاد نہیں کرتی۔ پس تمہیں اب تو غم ہے۔ مگر میں تم سے پھر ملونگا۔ اور تمہارا دل خوش ہوگا۔ اور تمہاری خوشی کوئی تم سے چھین نہ لے گا۔ اس دن تم مجھ سے کچھ نہ پوچھو گے . . . میں نے یہ باتیں تم سے تمثیلوں میں کہیں وہ وقت آتا ہے۔ کہ پھر تم سے تمثیلوں میں نہ کہونگا۔ بلکہ صاف صاف تمہیں باپ کی خبر دونگا۔" یوحنا ۱۶/۱۹-۲۵

اس حوالہ میں مسیح علیہ السلام نے اپنی آمد کی خبر دیتے ہوئے خود اسے ایک تمثیل قرار دیا ہے۔ گویا پھر ملنے کو ایک مثیل مسیح کی آمد سے وابستہ کیا ہے۔ اور تمثیل میں اس طرف اشارہ فرما دیا ہے۔ کہ ایک دوسرے آدم زاد کی پیدائش ہوگی جس کا ظہور خود مسیح کا اپنا ظہور ہوگا۔

پھر مسیح علیہ السلام ایک اور مقام پر اس بات کو زیادہ صاف کر دیتے ہیں۔ کہ مسیح کی آمد کی جو خبر دی گئی ہے۔ اس کا تعلق ایک نئی پیدائش سے ہے۔ چنانچہ انجیل متی ۱۹/۲۸ میں ہے۔

یسوع نے ان سے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب ابن آدم نئی پیدائش میں اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا۔ تو تم بھی جو میرے پیچھے ہو لئے ہو بارہ تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرو گے۔ اور جس کسی نے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں یا بچوں یا کھیتوں کو میرے نام کی خاطر چھوڑ دیا ہے۔ اسکو سو گنا ملے گا اور ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوگا لیکن بہت سے اول آخر ہو جائینگے اور آخر اول

نئی بادشاہت جس کا ذکر اس حوالہ میں ہے۔ اس سے مراد کوئی زمینی اور ظاہری بادشاہت نہیں۔ انجیل لوقا میں لکھا ہے۔

جب فریسیوں نے اس سے پوچھا۔ کہ خدا کی بادشاہت کب آئے گی۔ تو اس نے جواب میں ان سے کہا کہ خدا کی بادشاہت ظاہری طور پر نہ آئے گی۔ اور لوگ یہ نہ کہیں گے کہ دیکھو یہاں ہے یا وہاں ہے کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہت تمہارے درمیان ہے لوقا ۱۷/۲۰-۲۱

پس لوقا کے حوالہ سے ظاہر ہے کہ مسیح موعود کسی جسمانی اور ظاہری بادشاہت کے ساتھ نہیں آئے گا۔ اور اسکی بادشاہت روحانی ہوگی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانیٔ سلسلہ احمدیہ بھی فرماتے ہیں ؎

مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا
مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوانِ یار
ملکِ روحانی کی شاہی کی نہیں کوئی نظیر
گو بہت دنیا میں گزرے ہیں امیر و تاجدار

موعود کا ظہور مشرق سے

حضرت مسیح علیہ السلام نے موعود اقوام عالم کی خبر دیتے ہوئے فرمایا :-

"جیسے بجلی پورب سے کوند کر پچھم تک دکھائی دیتی ہے۔ ویسے ہی ابن آدم کا آنا ہوگا۔" (متی ۲۴/۲۷)

اس حوالہ سے ظاہر ہے کہ مسیح موعود کا ظہور ممالک مشرقیہ میں ہوگا۔ اور وہاں سے اسکی تبلیغ کی روشنی سرعت کے ساتھ ممالک مغربیہ میں پہنچے گی۔

مسیح موعود کی بعثت تمام دنیا کے لئے

مسیح علیہ السلام اس موعود کی بعثت کو تمام عالم کے لئے قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ وہ خود صرف بنی اسرائیل کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ چنانچہ فرماتے ہیں۔

"دیکھو جو آخر تک صبر کرے گا وہ نجات پائیگا۔ اور بادشاہت کی اس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہوگی۔ تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔ اور اس وقت خاتمہ ہوگا۔" (متی ۲۴/۱۳-۱۴)

اپنے متعلق حضرت مسیح علیہ السلام فرماتے ہیں "میں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس بھیجا نہیں گیا۔" (متی ۱۵/۲۴)

مسیح موعود قوموں کے ہاتھ سے دکھ اٹھائیگا اور پھر عذاب کا ظہور ہوگا

مسیح ناصری علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"جیسے بجلی آسمان کی ایک طرف سے کوند کر دوسری طرف چمکتی ہے ویسے ہی ابن آدم اپنے دن میں ظاہر ہوگا۔ لیکن پہلے ضرور ہے کہ وہ بہت دکھ اٹھائے۔ اور اس زمانے کے لوگ اسے رد کر دیں۔ اور جیسا نوح کے دنوں میں ہوا تھا۔ اسی طرح ابن آدم کے دنوں میں بھی ہوگا۔ کہ لوگ کھاتے پیتے تھے۔ اور ان میں بیاہ شادی ہوتی تھی۔ اس دن تک کہ نوح کشتی پر چڑھا۔ اور طوفان نے آکر سب کو ہلاک کیا۔ اور جیسا لوط کے دنوں میں ہوا تھا۔ کہ لوگ کھاتے پیتے اور خرید و فروخت کرتے اور درخت لگاتے۔ اور گھر بناتے تھے۔ لیکن جس دن لوط سدوم سے نکلا۔ آگ اور گندھک نے آسمان سے برس کر سب کو ہلاک کیا۔ ابن آدم کے ظاہر ہونے کے دن بھی ایسا ہی ہوگا۔" (لوقا ۱۷/۲۴ تا ۳۱)

مسیح علیہ السلام کے اس قول سے ظاہر ہے کہ مسیح موعود جب ظاہر ہوگا تو قومیں اسے بہت دکھ دینگی۔ اور زمانے کے لوگ اسے قبول نہیں کرینگے۔ تو ان قوموں پر اس طرح عذاب نازل ہوگا۔ جس طرح نوح کے زمانہ میں اور لوط کے زمانہ میں نازل ہوا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی مقدس وحی کے ذریعہ خبر دی ہے۔ کہ "دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کرے گا۔ اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کریگا۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور پر قوموں نے آپ کو سخت دکھ دیا۔ آپ کے ماننے والوں کو طرح طرح کی ایذائیں دیں ان کا بائیکاٹ کیا گیا۔ انہیں عدالتوں میں گھسیٹا گیا۔ بعض کو ایمان لانے کی وجہ سے قتل کیا گیا۔ جائدادوں سے محروم کیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تب پھر آسمانی حملے شروع ہوئے۔ اور قومیں طرح طرح کے عذاب میں مبتلا ہوئیں۔ کہیں ہزارہا نفوس طاعون اور مری کا شکار ہوئے۔ تو کہیں زلزلوں کے ذریعہ تباہ ہوئے۔ جیسے بہار اور کوئٹہ اور بھاگسو کے زلزلے اس پر گواہ ہیں۔ پھر جنگ عظیم اور عالمگیر جنگ ہولناک صورت میں دنیا میں نمودار ہوئی۔ اور آسمان سے آگ اور گندھک نے برس کر مسیح علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق لاکھوں انسانوں اور صدہا بستیوں کو برباد کیا۔ صدہا جہاز سمندر میں لقمہ اجل ہوئے۔ اور اس طرح قوموں نے دریاؤں میں سیلابوں کے ذریعہ نوح کے طوفان کا نظارہ بھی دیکھا۔ اور جنگ عالمگیر میں لوط کی قوم کی طرح بستیوں کی تباہی کا نظارہ بھی مشاہدہ کیا۔

تفصیلی نشانات

حضرت مسیح علیہ السلام مسیح موعود کے زمانہ کی علامات کو تفصیل سے یوں بیان کرتے ہیں۔

"اور تم لڑائیوں کی افواہ سنو گے۔ خبردار گھبرا نہ جانا۔ کیونکہ ان باتوں کا واقع ہونا ضرور ہے۔ لیکن اس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔ کیونکہ قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کرے گی۔ اور جگہ جگہ کال پڑیں گے۔ اور بھونچال آئیں گے۔ لیکن یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہونگی۔ اس وقت لوگ تمہیں تکلیف دینے کے لئے پکڑوائیں گے۔ اور تمہیں قتل کریں گے اور میرے نام کے سبب ساری قومیں تم سے عداوت رکھیں گی۔ اور اس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے۔ اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے۔ اور ایک دوسرے سے عداوت رکھیں گے۔ اور بہت سے جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہونگے۔ اور بہتیروں کو گمراہ کریں گے۔ اور بیدینی کے بڑھ جانے کے سبب بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔ مگر جو آخر تک برداشت کرے گا۔ وہ نجات پائے گا۔ اور بادشاہت کی اس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہوگی۔ تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔ اور اس وقت خاتمہ ہوگا۔" (متی ۲۴)

یہ تمام علامات جو حضرت مسیح علیہ السلام کے زمانہ کے متعلق بیان کی ہیں۔ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت میرزا غلام احمد علیہ السلام کے زمانہ میں پوری ہو چکی ہیں۔ چاند اور سورج کو گرہن کا آسمانی نشان بھی ظاہر ہوا۔ آپ کے زمانہ میں کثرت سے شہاب ثاقب (ستارے) بھی ٹوٹے۔ لڑائیاں بھی عالمگیر صورت میں ہوئیں۔ جن میں قوموں نے دوسری قوموں اور ملکوں نے دوسرے ملکوں پر چڑھائی کی۔ پھر قحط اور زلازل نے بھی دنیا میں تباہی مچائی۔ مسیحیت اور نبوت کے جھوٹے دعویدار بھی کھڑے ہوئے۔ چنانچہ امریکہ میں ڈاکٹر ڈوئی نے آپ کے زمانہ میں نبوت کا دعویٰ کر کے لاکھوں آدمیوں کو گمراہ کیا۔ اسی طرح چراغ دین جمونی۔ عبداللطیف گناچوری۔ نبی بخش سیالکوٹی وغیرہ نے مسیحیت اور نبوت کا دعویٰ کیا۔ اور کئی لوگوں کو گمراہ کیا۔ اسی طرح آپ کے ماننے والوں کو طرح طرح کی ایذائیں دی گئیں۔ بعض کو قتل کیا گیا۔ بعض پر جھوٹے مقدمات کھڑے کئے گئے۔ تمام قومیں صرف حضرت مسیح موعود کے نام کی وجہ سے احمدیوں کی مخالف ہوئیں۔ حالانکہ احمدی ساری دنیا کی قوموں کے خیر خواہ ہیں۔ مسیح موعود علیہ السلام آسمان کے بادلوں سے نمودار ہوئے۔ یعنی آسمانی تائیدات اور نشانات انذاری صورت میں بھی آپکے ساتھ ظاہر ہوئیں۔ مگر دنیا نے آپ کا انکار کیا۔ کیونکہ جیسا کہ مسیح علیہ السلام نے فرمایا۔ آپ کا آنا اس طرح مقدر تھا۔ کہ ظلمت اور تاریکی کے زمانہ میں کسی کو خبر بھی نہ ہوتی۔ اور آپ کا ظہور ہو جاتا۔ مگر اس کے ساتھ ہی خدا کے فرشتوں نے اپنا نرسنگا بجایا۔ اور پاک دل لوگوں نے اس نرسنگے کی آواز کو سنا۔ اور فرشتوں کی آواز پر وہ دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک دین واحد پر جمع ہونے لگے۔

مسیحیوں کے ایک شبہ کا ازالہ

مسیحی دوست کہتے ہیں کہ انجیل میں مسیح کے آسمان سے آنے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیئے۔ مکاشفہ یوحنا میں اسی جگہ یروشلم کے مقدس شہر کے بھی مسیح موعود کے زمانہ میں آسمان سے نازل ہونے کی پیشگوئی ہے۔ اور یہ امر تو بالکل غیر معقول ہے۔ کہ کوئی شہر بنا بنایا آسمان سے اترے۔ پس شہر کے آسمان سے اترنے کی بہرحال کوئی تاویل ہی کرنا پڑے گی۔ اور اس جگہ یہی تاویل ہو سکتی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس شہر کو قدوسیوں کی فرودگاہ ہونے کی وجہ سے آسمان سے اترنے والا بتا رہا ہے۔ اسی طرح مسیح کا آسمان سے نزول بھی یہی معنی رکھتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شامل حال آسمانی تائیدات ہونگی۔ نیز روحانیت کے لحاظ سے وہ آسمانی وجود ہوگا۔ نہ کہ زمینی۔

مسیح علیہ السلام کا قول فیصل

اسی قسم کے ایک قضیہ کا اس سے پہلے خود حضرت مسیح علیہ السلام فیصلہ کر چکے ہیں۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے۔ کہ ایلیاہ نبی کے متعلق یہودیوں کی کتاب سلاطین ۲ $\frac{۲}{۱۱}$ میں یہ واقعہ درج ہے۔ کہ ایلیا نبی رتھ سمیت بگولے میں ہو کے آسمان پر چلا گیا۔ اس کے بعد ملاکی نبی نے ایلیاہ کے دوبارہ نازل ہونے کے متعلق پیشگوئی کی ہے۔ چنانچہ ملاکی نبی کی کتاب کے آخری باب کی ۵ و ۶ آیت میں درج ہے۔

"دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔ وہ باپ دادوں کے دلوں کو بیٹوں کی طرف اور بیٹوں کے دلوں کو ان کے باپ دادوں کی طرف مائل کرے گا۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ میں آؤں اور سرزمین کو لعنت سے ماروں۔"

یہودی فقیہہ اور فریسی اس پیشگوئی کی بناء پر یہ سمجھتے تھے۔ کہ مسیح کی آمد سے پہلے ایلیاہ کا آنا ضروری ہے۔ جب یسوع نے مسیح ہونے کا دعویٰ کیا۔ تو یہودی اس پیشگوئی کی بناء پر معترض ہوئے۔ اور مسیح کے حواریوں سے کہنے لگے۔ کہ مسیح کے آنے سے پہلے تو ایلیاہ کا آسمان سے آنا ضروری ہے۔ پھر تم کیوں اس شخص کو مسیح ماننے لگ گئے ہو۔ مسیح علیہ السلام نے اپنے ماننے والوں کو اس اعتراض کا جواب یوں سمجھایا۔ کہ

"میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں۔ ان میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے کوئی بڑا نہیں ہوا۔ لیکن جو آسمان کی بادشاہت میں چھوٹا ہے وہ اس سے بڑا ہے۔ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہت پر زور ہوتا رہا ہے۔ اور زور آور اسے چھین لیتے ہیں۔ کیونکہ سب نبیوں اور توریت نے یوحنا تک نبوت کی۔ اور چاہو تو مانو ایلیاہ جو آنے والا تھا یہی ہے۔ جس کے سننے کے کان ہوں وہ سن لے۔" (متی $\frac{۱۱}{۱۱تا۱۵}$)

مسیحی دنیا کا انتظار

مسیحی دنیا ایک عرصہ سے موعود اقوام عالم کی آمد کی منتظر چلی آتی ہے۔ عیسائیوں کے محقق علماء و منجمین نے پیشگوئیوں کا بہ تحقیق مطالعہ کرنے کے بعد یہ نتیجہ پیش کیا ہے۔ کہ مسیح کا انیسویں صدی مسیحی میں ہی آنا مقدر تھا۔ چنانچہ عیسائیوں کی طرف سے ایک کتاب ابتداء ہزار سالہ سلطنت مسیح شائع ہوئی۔ اور پرانے حساب کی اصلاح کر کے آخری تاریخ مسیح کے ظہور کی ۱۸۷۳ء بتائی گئی۔ مگر یہ تاریخ بھی خالی گئی۔ اور عیسائی دنیا مایوس ہونے لگی۔ تو مسٹر ونبل پی نے ایک مشہور کتاب The Appointed Time (موعود وقت) شائع کی۔ اس میں انہوں نے تمام سابقہ اندازوں کو غلط قرار دیکر آخری تاریخ ظہور مسیح کی ۱۸۹۸ء لکھی۔ اور صداقت کے قریب پہنچ گئے۔ ان کی اس تحقیقات کی بناء پر عیسائی دنیا میں پھر خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی۔ یہ وہ زمانہ تھا۔ جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مسیحیت کا دعویٰ کر چکے ہوئے تھے۔ اور آپ کی شدید مخالفت ہو رہی تھی۔ پس عیسائی دنیا کو اب کسی اور مسیح کا انتظار فضول ہے۔ کہ مسیح کے ظہور کی تاریخیں جو الہامی صحیفوں سے معلوم ہوتی تھیں۔ وہ گزر چکیں۔ اور خدا کا مسیح اور اقوام عالم کا موعود مصلح اپنے وقت پر ظاہر ہو چکا۔

دوست محتاط رہیں

ایک شخص مسمی انصاری قمر جو اپنے آپ کو احمدی ظاہر کرتا ہے۔ اور مختلف علاقوں میں پھر کر احمدی احباب کو کہتا پھرتا ہے۔ کہ اس کے والدین نے اس کے احمدی ہونے پر ناراض ہو کر اسے گھر سے نکال دیا ہے۔ اس لئے مدد دی جائے۔ اس طریقہ سے احمدی دوستوں سے روپیہ حاصل کر کے غائب ہو جاتا ہے۔ دوست اس سے پوری پوری احتیاط برتیں۔ (ناظر امور عامہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ

منعقدہ ۱۶-۱۷ ماہ نبوت ۱۳۲۵ھ

اجلاس اول بروز ہفتہ ۱۶ نومبر ۱۹۴۶ء صبح نو بجے زیر صدارت سید امجد علی صاحب جنرل سیکرٹری شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد خواجہ خورشید احمد صاحب مجاہد سیالکوٹی واقف زندگی نے "اسلام عالمگیر مذہب ہے" پر تقریر کی۔ گو شروع میں حاضری کم تھی لیکن خواجہ صاحب کی تقریر کے دوران میں جسقدر گنجائش تھی وہ پر ہوگئی۔ آپ کے بعد سید امجد علی صاحب نے اسلام کی صداقت کو موجودہ زمانہ کے واقعات کی روشنی میں سورۂ حدید سے پیش کیا۔ اجلاس دوم سے قبل سوا دس بجے دوپہر کی گاڑی سے مولانا جلال الدین صاحب شمس مع منیر الحصنی صاحب اور مولوی ابوالعطاء صاحب و قاضی محمد نذیر صاحب و مولوی محمد سلیم صاحب و گیانی واحد حسین صاحب تشریف فرما ہوئے۔ معزز مبلغین جب جلسہ گاہ میں داخل ہوئے تو حاضرین نے فرط انبساط سے نعرے لگائے۔ اس وقت کا اجلاس زیر صدارت چوہدری اسد اللہ خانصاحب رئیس ڈسکہ تلاوت قرآن مجید و نظم سے شروع ہوا۔ مولانا ابوالعطاء اللہ دتا صاحب نے "فسادات کا علاج صرف اسلام کر سکتا ہے" پر تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد گیانی واحد حسین صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں "اسلام اور سکھ مذہب کا تعلق" بیان کیا جسے غیر مسلم احباب نے بھی بہت پسند کیا۔ اجلاس سوم زیر صدارت مولانا جلال الدین صاحب شمس رات کو ساڑھے سات بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مولوی محمد سلیم صاحب کی تقریر نہایت مؤثر طریق سے ہوئی۔ اور آپ کے بعد قاضی محمد نذیر صاحب نے عالمانہ انداز سے "احمدیت کیوں ضروری ہے" سامعین کے گوش گذار کیا۔ اس طرح خدا کے فضل سے پہلے دن کا جلسہ کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔

دوسرے دن یعنی اتوار کو صبح نو بجے زیر صدارت مولانا جلال الدین صاحب شمس تلاوت قرآن مجید و نظم کے بعد مولانا مولوی ابوالعطاء صاحب کی تقریر "زندہ مذہب" کے موضوع پر شروع ہوئی تقریر زبردست دلائل اور حقائق کا خزانہ تھی۔ آپ کے بعد سید منیر الحصنی صاحب کی تقریر باوجود عربی زبان میں ہونے کے کوئی شخص اپنی جگہ سے نہ ہلا۔ اور آپ کے بعد اسی تقریر کے مفہوم کو مولوی محمد سلیم صاحب نے بیان کیا۔ اور اپنی تقریر میں مسلمانوں میں حیات مسیح کا عقیدہ کیوں کر آیا۔ نہایت خوش اسلوبی سے پیش کیا۔ ان تقریروں کے ختم ہونے پر جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس نے بحیثیت صدر ایسا مبسوط اور پر از معلومات تبصرہ بیان کیا۔ کہ سامعین باوجود زیادہ وقت گذر جانے کے اپنی جگہ سے نہ ہلے۔ اور کچھ اور سننے کے لئے بیتاب نظر آرہے تھے لیکن وقت چونکہ زیادہ ہوچکا تھا۔ یہ جلسہ بخیرو خوبی برخواست ہوا۔

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس اڑھائی بجے دوپہر زیر صدارت نواب محمد دین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید و نظم کے بعد مولوی محمد سلیم صاحب نے سری کرشن جی مہاراج کی زندگی کو بیان کیا۔ اور کہا کہ جو اعتراضات اور گندے فوٹو آپ کے متعلق دنیا میں شائع کئے جاتے ہیں ان کو حقائق سے دور کا واسطہ بھی نہیں ہے۔ سری کرشن جی کے نام لیوا نہایت بشاش اور ممنون نظر آرہے تھے۔ بعض معترضین نے لکھ کر اعتراضات مقرر کے پاس بھیجے جن کے جواب نہایت احسن طریق پر دیئے گئے۔ آپ کے بعد قاضی محمد نذیر صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کو بڑی خوبی کے ساتھ بیان کیا۔ آپ کے بعد گیانی واحد حسین صاحب نے بابا نانک جی مہاراج کے اوصاف حمیدہ اپنے مخصوص انداز میں پیش کئے۔ ملک عبد الرحمن صاحب خادم ایل۔ ایل۔ بی گجرات نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کے واقعات دلچسپ طریق سے پیش کئے۔ اور ثابت کیا کہ اگر کوئی صاحب تعصب کو چھوڑ کر آپ کی زندگی کا مطالعہ کرے تو اسے حضور سے وابستگی میں ہی فخر ہوگا۔

اجلاس کے خاتمہ پر نواب صاحب موصوف نے صدارتی ریمارکس کئے۔ اور آخری اجلاس رات کو نو بجے زیر صدارت مولانا مولوی جلال الدین صاحب شمس تلاوت قرآن مجید و نظم کے بعد شروع ہوا۔ قاضی محمد نذیر صاحب۔ مولوی محمد سلیم صاحب اور ملک عبد الرحمن صاحب خادم کی دلچسپ تقاریر کے بعد فاضل صدر نے شکریہ و دعا کو مستقل حیثیت سے بیان فرماتے ہوئے جلسہ کو بخیر و خوبی ختم کیا۔

خاکسار حکیم محمد ابراہیم خلیل
سیکرٹری نشر و اشاعت جماعت احمدیہ سیالکوٹ

نیروبی میں تبلیغ احمدیت

رپورٹ کارگذاری بابت ماہ تبوک ۱۳۲۵ھ

الحمد للہ! ماہ زیر رپورٹ میں عاجز نے چودہ ۱۴ افریقنوں کو ان کے گاؤں میں جاکر تبلیغ کی۔ اور دو دوست (افریقن) مسجد میں ملنے آئے۔ انہیں پیغام حق پہنچایا۔ اور پڑھنے کو لٹریچر دیا۔ تیس ۳۰ ہندوستانیوں کو فرداً فرداً مل کر تبلیغ کی بعض دوستوں کو الفضل اور سن رائز برائے مطالعہ دیتا رہا۔ اور بعض کو حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالےٰ کے مبارک خطبات پڑھکر سنائے۔

تبلیغی اور تنظیمی خطوط اور رپوٹیں ملاکر ۲۳ خطوط لکھے۔ تین عدد تبلیغی لٹریچر پر مشتمل پارسل بھیجے۔ ایک ہندوستانی غیر احمدی نے ۱۳ سوال لکھ کر جواب طلب کیا تھا۔ ان کا جواب نیز ۱۳ عدد سوالات انہیں لکھ کر بھیجے کیبی نٹ مشن (Cabinet Mission) کے نام حضور کا پیغام ٹائپ کر کے ایک انگریزی اور ایک سواحیلی اخبار کے ایڈیٹر صاحب کو دیا تا وہ اسے پڑھ کر اپنے اخبارات میں کچھ لکھیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی تصنیف "اسلام اور غلامی" کا سواحیلی ترجمہ چھپواتا رہا۔ یہ کتاب خدا کے فضل و کرم سے چھپ کر تیار ہوچکی ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا مضمون "وہی ہمارا کرشن" کو گجراتی زبان میں چھپوایا۔

انگریزی ٹریکٹ "آمد مسیح موعود علیہ السلام"، سواحیلی زبان میں ٹریکٹ "ہمارا ایمان" + گجراتی زبان میں ٹریکٹ "وہی ہمارا کرشن" تقسیم کرتا رہا۔

چندہ جات کی باقاعدہ ادائیگی اور نمازوں میں باقاعدگی کی تلقین کرتا رہا۔ خدا کے فضل سے نماز مغرب اور عشاء کی حاضری بڑھ رہی ہے۔

بعد نماز فجر روزانہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا جاتا رہا۔ ہفتہ وار مردوں اور عورتوں میں قرآن مجید کا درس تفسیر کبیر دیتا رہا۔ نیز حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ پڑھکر سناتا رہا۔

اطفال احمدیہ کو ہفتہ میں پانچ دن دینیات پڑھاتا رہا۔ جس میں اذان اس کا ترجمہ۔ نماز اس کا ترجمہ۔ اور قرآن مجید بچوں کی قابلیت کے مطابق ان کی جماعت بنا کر پڑھاتا رہا۔ ایک نوجوان نے بفضلہ تعالےٰ قرآن پاک کا ترجمہ پڑھنا شروع کیا ہے۔ الحمد للہ

تبلیغ کے لئے میدان وسیع ہے مگر یہ ناچیز سخت کمزور اور نالائق ہے پیارے آقا کے حضور خاص طور پر دعا کے لئے درخواست عرض کر دیں۔ کہ خدا اپنے کرم سے میری کمزوریاں دور فرمائے۔ اپنے خزانہ سے علم اور توفیق خدمت دین عطا فرمائے۔

نیروبی اور ایسٹ افریقہ میں اپنے فضل سے ایک روحانی انقلاب پیدا فرمائے۔ مجھ مردہ کو زندگی بخشے۔ اور اس ملک کی پیاسی روحوں کو اپنے فضل اور رحمت کے پانی سے سیراب فرمائے۔ آمین

خاکسار چوہدری عنایت اللہ از نیروبی

دواخانہ خدمت خلق کی شہرہ آفاق ادویہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں اور تمام بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جاسکتے ہیں نیز ہمارے دواخانہ میں شریفی خاندان کے بیاض کے نسخے تیار شدہ ملسکتے ہیں۔ اور انکے بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جاسکتے ہیں۔

فہرست ادویہ حسب ذیل ہے

(۱) "شباکن" ملیریا کی بہترین دوا ہے۔ قیمت یکصد قرص دو روپیہ عہ

(۲) "شفائی" پرانے اور باری کے بخاروں کیلئے مجرب ہے۔ قیمت یکصد گولیاں چار روپیہ للعہ

(۳) "اکسیر شباب" مردانہ طاقت کیلئے بہترین دوا ہے قیمت تینس (۳۰) خوراک سات روپے سعہ

(۴) "زر دجام عشق" بیحد مقوی اور پٹھوں کو طاقت دینے کیلئے قیمت ساٹھ گولیاں بارہ روپیہ۔ ۱۲عہ

(۵) "حبوب جوانی" مولد جوہر حیات قیمت پچاس گولیاں پانچ روپیہ صہ

(۶) "حب جند" دماغی امراض کیلئے بے حد مفید ہے قیمت یکصد گولیاں اٹھارہ روپیہ۔ ۱۸عہ

(۷) "حب مروارید عنبری" اعضائے رئیسہ کے لئے بہترین دوا ہے قیمت یکصد گولیاں دس روپے ۱۰عہ۔

(۸) دوائی "فضل الہی" اولاد نرینہ کے لئے قیمت مکمل کورس سولہ روپیہ ۱۶عہ

(۹) "ہمدرد نسواں"۔ اٹھرا کے لئے قیمت مکمل کورس ۲۰عہ فی تولہ دو روپیہ عہ۔

(۱۰) "اکسیر جنین"۔ اٹھرا کا بے خطا علاج۔ قیمت فی تولہ چھ روپیہ ۶ے

(۱۱) "تریاق کبیر" گھر کا ڈاکٹر یعنی فوری علاج قیمت بڑی شیشی تین روپیہ درمیانی شیشی ڈیڑھ روپیہ چھوٹی شیشی بارہ آنے ۱۲ر

(۱۲) "اکسیر نزلہ" پرانے نزلہ کیلئے قیمت یکصد قرص چار روپیہ للعہ

(۱۳) "قرص پیچش" پیچش کیلئے قیمت یکصد قرص چار روپیہ للعہ

(۱۴) "معجون فوفل" سیلان الرحم کیلئے قیمت پانچ تولہ دو روپے ۸ آنے عہ

(۱۵) "سفوف جریان" جریان کیلئے قیمت پانچ تولہ ایک روپیہ چودہ آنے عہ

(۱۶) "برشعشا" نزلہ کیلئے قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ عہ

(۱۷) "جوارش جالینوس" پیشاب کی کثرت اور درد کمر کیلئے قیمت فی چھٹانک دو روپیہ عہ

(۱۸) "اطریفل زمانی" نزلہ وغیرہ کیلئے قیمت فی چھٹانک پندرہ آنے ۱۵ر

(۱۹) "قرص صندل" مصفی خون قیمت یکصد قرص ڈیڑھ روپیہ عہ

(۲۰) قرص "مرکب افسنتین" معدہ کیلئے قیمت یکصد قرص ساڑھے تین روپیہ ہے

(۲۱) "نمک سلیمانی" ہاضمہ کیلئے قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنے عہ

(۲۲) حب "قبض کشا" قبض کیلئے قیمت یکصد گولیاں دو روپیہ عہ

(۲۳) حب "بسباک" دمہ کھانسی کیلئے قیمت یکصد گولیاں چار روپیہ للعہ

(۲۴) "سرمہ ممیرا خاص" جملہ امراض چشم کے لئے قیمت فی تولہ دو روپیہ آٹھ آنے چھ ماشہ ایک روپیہ پانچ آنے تین ماشہ بارہ آنے ۱۲ر

(۲۵) "لعوق سپستان" نزلہ کھانسی کیلئے قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنے عہ

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۲۸ نومبر۔ لارڈ پیتھک لارنس وزیر ہند نے پارلیمنٹ کے ایوان امراء میں لارڈ سالسبری کو جواب دیتے ہوئے کہا۔ تازہ ترین اطلاع سے پایا جاتا ہے۔ کہ عبوری حکومت کے منصب سنبھال لینے یعنی ۲ ستمبر کے بعد ہندوستان میں جو فرقہ وارانہ فسادات ہوئے ان میں چھ ہزار سات سو افراد مارے گئے۔ بعض دور افتادہ علاقے ایسے بھی ہیں۔ جہاں سے اطلاعات حاصل کرنا مشکل ہے۔ اس لئے مندرجہ بالا اعداد (۶۷۰۰) کو بالکل صحیح نہ سمجھا جائے۔

سیرامپور (مشرقی بنگال) ۲۸ نومبر۔ مسٹر گاندھی اور مسٹر شمس الدین وزیر بنگال کی مشاورتی کانفرنس ہوئی۔ جس میں امن کمیٹیاں قائم کرنے کے مسئلہ پر بحث وتمحیص ہوئی۔ اور یہ فیصلہ ہوا کہ فسادات کے سلسلے میں جو شخص گرفتار ہوا ہو یا کسی طرح فساد سے ملوث ہو۔ اسے امن کمیٹی کا ممبر بنایا جائے۔ اور تباہ شدہ خاندانوں کے افراد کو مستقل امداد کے مسئلہ پر بھی غور کیا گیا

نئی دہلی ۲۸ نومبر۔ مرکزی اسمبلی کا بجٹ سیشن نئی دہلی میں ۲۰ جنوری ۱۹۴۷ء کو شروع ہو جائے گا۔

نئی دہلی ۲۸ نومبر۔ مسٹر جان کالول اور ان کی بیگم صاحبہ آج ایک خاص طیارے میں کراچی سے یہاں پہنچ گئے۔

کراچی ۲۸ نومبر۔ مسٹر جان کالول جو والسرائے کے لنڈن جانے پر قائم مقام گورنر جنرل و نائب السلطنت کی حیثیت سے کام کریں گے۔ اور لیڈی کالول گذشتہ شب دولت متحدہ برطانیہ سے کراچی وارد ہوئے تھے۔ آج صبح طیارہ خصوصی میں دہلی روانہ ہو گئے ہیں۔

نئی دہلی ۲۸ نومبر۔ حاجیوں کا جہاز "رضوانی" کل ۲۷ نومبر کو جدہ سے سیدھا مستقیم بمبئی روانہ ہو گیا۔ اس پر ۱۲۴۶ حاجی سوار ہیں

GOVERNMENT OF INDIA

DISPOSALS

(SECTION TX OF 3rd CATALOGUE)

Following types of stores are available for sale:

Clothing (serviceable made-up garments): Outer; Inner; Hosiery and knitted wear; Headwear.

Textile Materials (Piecegoods) of cotton, wool, etc.: Cotton; Woollen.

Textile Materials and Manufactures of Jute, Sisal, Ramie, Coir and other fibres: Raw including waste; Woven Fabrics; Manufactured articles (gunny bags, sandbags, etc.); Proofed Fabrics.

Cordage and Twine.

Garniture: Buttons; Braids, Buckles, Slides; etc.

Heavy Textile Articles.

Footwear: Boots and Shoes; Chaplies and Slippers; Gym. Shoes, Goloshes and Rubber Footwear.

Harness, Saddlery and Leather equipment: Harness and Saddlery (other types); Other Leather equipment and accessories.

Other Leather Goods: Belting.

Leather: Leather buff; Other Leathers and Skins.

Tentage and connected stores: Tent and Tent components; Tent Pins; Tent Poles.

Full details giving description and condition of stores, quantity, location, etc. and the method of tendering are contained in Section TX of the Third Catalogue which is available at Re.1/- on or about 23rd Nov. 1946, from the addresses given below:

A. Regional Commissioner (Disposals) at

BOMBAY
Mercantile Chambers, Graham Road, Ballard Estate.

CALCUTTA
6, Esplanade East.

LAHORE
G.P.O. Square, The Mall.

CAWNPORE
15/159, Civil Lines.

B. Dy. Regional Commissioner (Disposals) at

KARACHI
Variawa Building, McLeod Road.

MADRAS
United India Life Building, Esplanade.

C. All Important Chambers of Commerce and Trade Associations.

Mail orders for the catalogue must be accompanied by Money Order or Indian Postal Order.

NOTE: Watch for further announcement regarding Section TX of Fourth Catalogue which will contain a further list of stores available for disposal.

ISSUED BY
THE DIRECTORATE GENERAL OF DISPOSALS,
DEPARTMENT OF INDUSTRIES & SUPPLIES,
NEW DELHI

دستیاب نہیں ہو سکتی ہیں

"ہمدرد گولیاں" آپ کے کارخانہ کی لاجواب ہیں۔ اور اطریفل زمانی طبیہ عجائب گھر جیسی کہیں اور سے دستیاب ہونی مشکل ہے۔ خاکسار امام الدین احمدی سندھی۔ دادو سندھ داؤل الذکر ایک کورس صرف ڈیڑھ روپیہ اور اطریفل زمانی درجہ خاص۔ ایک روپیہ چھٹانک۔ نوشہ تفسیر کبیر بھی مقابلتاً رعایتی قیمت سے ملے گی۔

مینیجر طبیہ عجائب گھر قادیان

ضرورت ہے

ایک مخلص احمدی ارائیں نوجوان ملازم گورنمنٹ مستقل سروس چار صد روپیہ ماہوار آمدنی کے لئے معزز زمیندار ارائیں قوم سے ایک تندرست صورت و سیرت میں اچھی امور خانہ داری سے واقف تعلیم یافتہ میٹرک یا کم از کم مڈل پاس اس کے نزدیک تک رشتہ کی ضرورت ہے۔ ارائیں قوم کے رشتہ کی ترجیح دی جائے گی خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جاوے۔

ب۔ د۔ معرفت مینیجر الفضل قادیان

مولوی ثناء اللہ صاحب کیلئے

اکیس ۲۱ ہزار روپے کے دو انعام

جو صاحب ان کو پبلک جلسہ میں حلف اٹھانے کے لئے تیار کریں گے۔ ان کو بھی دو ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔ اس کے متعلق اردو یا انگریزی رسالہ کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جائے گا

عبداللہ الٰہ دین۔ الٰہ دین بلڈنگس سکندرآباد دکن

باجازت نظارت امور عامہ

جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں

قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل دار العلوم قادیان

جن میں سے ۳۵ بنگال اور آسام کے رہنے والے ہیں۔ یہ حضرات ۲۴ ستمبر کو کلکتہ سے روانہ ہوئے تھے۔ انہیں منزل مقصود تک پہنچانے کے لئے دہلی سے کے خصوصی انتظامات کر دیئے گئے ہیں۔

لنڈن ۲۷ نومبر۔ "نیوز کرانیکل" کے خصوصی نامہ نگار مقیم استنبول کا بیان ہے کہ میں نے خصوصی اجازت نامہ حاصل کر کے جزیرہ نمائے گیلی پولی کی سیر کی۔ "در دانیال" کا منطقہ اب دنیا کے ان گرم گوشوں میں شمار ہو سکتا ہے جن کی انتہائی کڑی نگرانی اور حفاظت ہو رہی ہے۔ اس منطقہ میں زبردست ترکی فوجیں جمع ہیں۔ جدید ترین طرز کی قلعہ بندیوں میں طاقتور دستے آٹھوں پہر موجود رہتے ہیں۔ بلغاریہ اور روس کی سرحدوں پر ترکی جیوش تیار کھڑے ہیں۔ آبناؤں کی نگرانی بھی کر رہے ہیں۔ ترکی حکومت کا ارادہ ہے کہ جب تک آبناؤں کے مسئلہ کا قطعی فیصلہ نہ ہو جائے اور جمعیت اقوام کوئی حتمی اعلان نہ کر دے۔ ان نواح کو سبکدوش نہیں کیا جائے گا۔

نئی دہلی ۲۸ نومبر حکومت ہند نے ریاستی وزیروں کی ایک کانفرنس ۲۹-۳۰ نومبر کو دہلی میں طلب کی ہے۔ جس میں ریاستی مزدوروں کی حالت کو بہتر بنانے کے وسائل اور لیبر سے تعلق رکھنے والے معاملات پر غور کیا جائے گا۔

لنڈن ۲۸ نومبر۔ لارڈ سالسبری (کنسرویٹو) نے کل رات دار الامراء میں میرٹھ سیشن میں پنڈت نہرو کی اس دھمکی کا ذکر کیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ اقتدار حاصل کرتے ہی ان احکام سے بدلہ لیں گے جنہوں نے ۱۹۴۲ء میں کانگرس پر سختی کی تھی۔ وزیر ہند نے جواب دیا کہ ان سرکاری ملازمین کو سزا دینا غلطی ہے جو اپنے فرائض بجا لائے۔

نئی دہلی ۲۸ نومبر آل انڈیا مسلم لیگ نے جو پلاننگ کمیٹی قائم کی تھی اس کی مینوفیکچرنگ اینڈ انڈسٹریز سب کمیٹی کا اجلاس اینگلو عربک کالج میں منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض ریاست رام پور کے وزیر اعظم مسٹر بی۔ ایچ زیدی نے سرانجام دیئے۔

ماسکو ۲۸ نومبر ماسکو میں روسی فوج کے بے شمار سپاہی واپس آنا شروع ہو گئے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ روسی فوج میں نہایت وسیع پیمانہ پر تخفیف شروع ہو گئی ہے۔

لنڈن ۲۸ نومبر برطانیہ کے سب سے زیادہ ہر دلعزیز اور کثیر الاشاعت اخبار "ٹائمز" نے ہندوستان کی موجودہ سیاسی صورت حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اگر کانگرس پارٹی مسلمانان ہند سے اتنا انصاف کئے جانے کی بھی روادار نہ ہو کہ ۱۶ مئی کے وزارتی اعلان کی حرف بحرف پابندی کی جائے تو برطانیہ ہندوستان کی زمام اقتدار کسی واحد پارٹی کو ہرگز نہ سونپے۔

کراچی ۲۸ نومبر مسٹر جناح نے آج ایک بیان میں لنڈن کانفرنس کی دعوت کو رسمی طور پر قبول کر لیا ہے۔ آپ اپنے بیان میں فرماتے ہیں ہمارا اس دعوت کو قبول کرنے کا فیصلہ آخری فیصلہ ہے جہاں تک مجھے معلوم ہے ہم اتوار کو انگلستان روانہ ہو جائیں گے مسٹر لیاقت علی خاں ہفتہ کے روز یہاں پہنچ جائیں گے۔ اور وہ بھی میری معیت میں انگلستان جائیں گے۔

نیو یارک ۲۸ نومبر۔ وزرائے خارجہ کی کونسل نے آج ایک اجلاس میں ٹریسٹ کے متعلق چند اہم تجاویز کے سوا ٹریسٹ کے مجوزہ دستور کی جملہ شرائط کو قبول کر لیا ہے۔ ٹریسٹ سے فوجوں کے اخراج آزادانہ انتخابات اور بندرگاہوں کے کھلا رکھنے کے متعلق تجاویز پر آخری سمجھوتہ طے پا گیا ہے

دہلی ۲۹ نومبر پنڈت نہرو اور سردار بلدیو سنگھ نے مسٹر اٹیلی سے طویل خط و کتابت کے بعد برطانوی حکومت کے دعوت نامہ کو منظور کر لیا ہے۔ وہ بہت جلد لنڈن روانہ ہو جائیں گے۔ بدھ کے روز بادشاہ سلامت کی طرف سے ان کو بکنگھم محل میں دعوت طعام دی جائے گی۔

دہلی ۲۹ نومبر۔ آج ریاستوں کے وزرائے لیبر کی کانفرنس مسٹر جگ جیون لیبر ممبر کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ جو دو روز رہے گی۔ مسٹر جگ جیون نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ ملک کی صنعتی ترقی کے لئے ریاستوں اور برطانوی ہند کے مزدوروں کا اتحاد اور تعاون لازمی ہے اور ان کی ایک ہی پالیسی ہونی چاہئیے۔

نیو یارک ۲۹ نومبر۔ کل قانونی اور سیاسی کونسل میں جنوبی افریقہ کا معاملہ پیش ہوا۔ جس میں بحث کرتے ہوئے مسز وجے لکشمی پنڈت نے کہا کہ اس معاملہ کو سلجھانے کے لئے ایک کمیٹی کا انعقاد کیا جائے۔ جو سارے حالات کا بغور مطالعہ کر سکے۔ جنوبی افریقہ کی نمائندہ مسز نکلس نے کہا کہ اس کا فیصلہ انٹرنیشنل عدالت ہی کر سکتی ہے۔ چینی نمائندہ نے کہا کہ ایک سب کمیٹی بنا کر اس کے سپرد کیا جائے۔ جو وہ مسودہ تیار کر کے کونسل کے سامنے پیش کرے۔ امریکہ نے جنوبی افریقہ کے نمائندہ کی حمایت کی کہ اس معاملہ کو انٹرنیشنل عدالت کے سپرد کیا جائے۔ ہندوستانی نمائندہ ایم۔ سی چھاگلہ نے کہا کہ غیر متعلق باتوں میں وقت ضائع کرنے کا مطلب یہ ہوگا کہ جنوبی افریقہ کے مظلوموں پر مزید ظلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب شیخ محمد الدین صاحب
مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان
تحریر فرماتے ہیں:-
سرمہ مبارک تیار کردہ دواخانہ
قادیان خارش چشم کو دور کرنے
میں مفید ثابت ہوا ہے۔
اس کا مجھے ذاتی تجربہ ہے
والسلام۔ محمد الدین مختار عام

نور الدین
سرمہ مبارک فی تولہ ۱/۸/۰ ۲ روپے
آنکھوں اور دماغ کو طاقت دینے کے لئے اکسیر
فی پاؤ
۲/۸ روپے

دواخانہ نور الدین قادیان

قرص جواہر
مردانہ طاقت کے لئے بیحد مفید ۶ روپے

قرص خاص
خاص مردانہ امراض کے لئے مفید ہے۔ بیحد قرص ۶ روپے

تریاق دمہ
دمہ کے لئے مفید ہے
خوراک ایکماہ دس روپے

مرکب افتیمون
معدہ کے بخارات مراق خرابی جگر کے لئے مفید ہے۔
خوراک ایکماہ ۲ روپے